السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بلا دخول مباشرت کے انزال ہوجائے تو کیا غسل واجب ہوجاتا ہے اور روزہ ٹوٹ جاتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیداری میں بغیر دخول کے دفق اور شہوت کے ساتھ انزال ہوجائے تو غسل واجب ہے آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں : ''إنما الماء من الماء،، (ترمذی کتاب الطھارۃ باب ماجاء إنما الماء من الماء(110) 186/1) اور سو کر اٹھنے کے بعد اگر کپڑے میں تری محسوس اور اس کے منی ہونے کا یقین ہو تو غسل واجب ہے، خواب دیکھنا دھویا نہ، منی شہوت کے ساتھ خارج ہوئی یا بغیر دفق وشہوت کے، بہر صورت غسل ضروری ہے (تحفۃ الاحوذی 1 (112).بحالت روزہ بیوی کا بوسہ لینے سے انزال ہوجائے تو روزہ ٹوٹ جائے گا اور قضاء واجب ہوگی، ''خلافاً لابن حزم الظاہری فقد حکی أنہ لا یفطر ولو أنزل، وقوی ذلک وذھب إلیہ،، فتح 15/4.

(محدث دہلی ج :8ش :10، محرم 1360ھ فروری 1941ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 178

محدث فتویٰ